ایک مورخ اپنے عہد کی سچی اور مکمل تصویر پیش کرتا ہے۔ وہ کوئی جھوٹی بات نہیں لکھتا اور وہ کسی بات کو دہراتا نہیں۔ وہ کسی کے خلاف تعصب نہیں رکھتا۔ کبھی کبھی دو اچھے مورخ ایک دوسرے سے اتفاق نہیں کرتے۔ وہ ایک ہی منظر دیکھتے ہیں اور مختلف داستانیں بیان کرتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ مورخ بھی انسان ہوتے ہیں مشینیں نہیں۔ انسان ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اور چیزوں کو مختلف زاویوں سے دیکھتے ہیں۔ اس لیے مورخ کی شخصیت اس کی تحریر سے غیر حاضر نہیں ہوتی ہے۔

A historian presents a true and complete picture of his age. He neither writes false things not repeat the things. He has no prejudice against anyone. Sometimes two credible historians do not agree with each other. they see a single picture and write different stories. The reason is that historians are human and not the machines. Humans are different from one another and see the things from different angles. That is why a historian's personality is not missing in his writings.

رشوت ستانی اور بد عنوانی ہمارے معاشرے کا حصہ بن چکی ہے۔ ان کا تعلق کسی ایک ادارے یا سوسائٹی کے مخصوص حصے سے نہیں ہے۔ بلکہ یہ تو ہر محکمے اور ہر ادارے کا لازمی جزو نظر آتی ہیں۔ زندگی اب بالکل سادہ نہیں رہی۔ درمیانہ طبقہ دولت مندوں کی نقل میں اپنے راستے سے بھٹک گیا ہے۔ ہم سامانِ تعیش کو حاصل کرنے میں اپنا بہت سا وقت صرف کر دیتے ہیں۔ دوسروں کو نیچا دکھانے اور راتوں رات امیر بننے کی دوڑ معاشرے کو رشوت ستانی اور بد عنوانی کی طرف دھکیل رہی ہے۔

Bribery and corruption have become a part of our society. These things are not related to a specific part of a single department or a society. It seems to be a necessary component of every department and institution. Life is no more quite simple. The middle class has lost its way in order to follow rich people. We lose a lot of time in getting the luxuries of life. The race to defeat other and to become rich is pushing the society towards bribery and corruption.

- **Practice Paragraphs**

1- پیرا گراف:

علم کسی چیز کی سمجھ اور آگاہی ہے۔ اس سے مراد زندگی میں سیکھنے اور تجربات کے ذریعے حاصل کی گئی معلومات، حقائق، مہارت اور حکمت ہے۔ علم ایک بہت وسیع تصور ہے اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ علم کے حصول میں علمی عمل (معلومات کو کام میں لانے کا عمل)، ابلاغ، ادراک اور منطق شامل ہیں۔ سچائی کو پہچاننا اور قبول کرنا بھی انسانی صلاحیت ہے۔ علم کو مثبت اور منفی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح علم ایک ہی وقت میں تخلیق اور تباہ کر سکتا ہے۔ علم کو ذاتی ترقی کے ساتھ ساتھ برادری، شہر، ریاست اور قوم کی ترقی کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے

2- پیرا گراف:

خدا میں ایسی ویسی کوئی چیز موجود نہیں ہے،، سیاہ آدمی نے کہا،، خدا محبت ہے اور محبت خدا ہے۔ محبت وہ نہیں جیسے تم محبت کہتے ہو۔ میں نے اپنی ساری زندگی انسانیت کی خدمت میں گزار دی کیونکہ میری خواہش ہے کہ انسانوں اور خدا کے درمیان جو تعلق ختم ہو گیا ہے وہ پھر سے بحال ہو جائے۔ اگر تمہیں انسانوں سے محبت نہیں تو خدا سے محبت نہیں۔ محبت کرنے کے ذریعے ایک دوسرے کی خدمت کرو۔

Scanned with CamScanner

Knowledge is the understanding and awareness of Something. It refers to the knowledge, facts, skills and wisdom acquired through the learning and experience in life. Knowledge. Knowledge is a vast concept and it has no end. Acquiring knowledge involves cognitive process(the process of putting information to work), communication, cognition and logic. Recognising and accepting the truth is also a human ability. Knowledge can be used in positive and negative purposes. Thus knowledge can create and destroy at the same time. Knowledge can be used for personal development as well as for the development of community, city, state and nation.

Scanned with CamScanner